روزنامہ

الفضل

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ہفتہ 3 دسمبر 2016ء 3 ربیع الاول 1438 ہجری 3 فتح 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 275

اے چشمہ فیض

افسردگی سے دل مرا مرجھا رہا ہے آج
اے چشمۂ فیض نئی اک بہار دے
دنیا کا غم ادھر ہے اُدھر آخرت کا خوف
یہ بوجھ میرے دل سے الٰہی اتار دے
مسند کی آرزو نہیں بس جوتیوں کے پاس
درگہ میں اپنی مجھ کو بھی اک بار بار دے

(کلام محمود)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میرے نزدیک مورتی بنانے والوں نے خدا تعالیٰ کی اس حکمت اور راز کونہیں سمجھا جو اس نے اپنے آپ کو بظاہر ایک حالتِ غیب میں رکھا ہے۔ خدا تعالیٰ کا غیب میں ہی ہونا انسان کے لئے تمام تلاش اور جستجو اور کُل تحقیقاتوں کی راہوں کو کھولتا ہے۔ جس قدر علوم اور معارف انسان پر کھلے ہیں، وہ گو موجود تھے اور ہیں، لیکن ایک وقت میں وہ غیب میں تھے۔ انسان کی سعی اور کوشش کی قوت نے اپنی چمکار دکھائی اور گوہر مقصود کو پالیا۔ جس طرح پر ایک عاشق صادق ہوتا ہے اس کے محبوب اور معشوق کی غیر حاضری اور بظاہر آنکھوں سے دُور ہونا اس کی محبت میں کچھ فرق نہیں ڈالتا بلکہ وہ ظاہری ہجر اپنے اندر ایک قسم کی سوزش پیدا کر کے اس پریم بھاؤ کو اور بھی ترقی دیتا ہے۔ اسی طرح پر مُورتی لے کر خدا کو تلاش کرنے والا کب سچی اور حقیقی محبت کا دعویدار بن سکتا ہے؛ جبکہ مُورتی کے بدُوں اس کی توجہ کامل طور پر اس پاک اور کامل حسن ہستی کی طرف نہیں پڑ سکتی۔ انسان اپنی محبت کا خود امتحان کرے۔ اگر اس کو اس سوختہ دل عاشق کی طرح چلتے پھرتے، بیٹھتے اُٹھتے غرض ہر حالت میں بیداری کی ہو یا خواب کی، اپنے محبوب کا ہی چہرہ نظر آتا ہے اور کامل توجہ اسی طرف ہے تو سمجھ لے کہ واقعی مجھے خدا تعالیٰ سے ایک عشق ہے اور ضرور ضرور خدا تعالیٰ کا پرکاش اور پریم میرے اندر موجود ہے، لیکن اگر درمیانی امور اور خارجی بندھن اور رکاوٹیں اس کی توجہ کو پھرا سکتی ہیں اور ایک لحظہ کے لئے بھی وہ خیال اس کے دل سے نکل سکتا ہے تو میں سچ کہتا ہوں کہ وہ خدائے تعالیٰ کا عاشق نہیں اور اس سے محبت نہیں کرتا اور اسی لئے وہ روشنی اور نور جو سچے عاشقوں کو ملتا ہے اسے نہیں ملتا۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں آکر اکثر لوگوں نے ٹھوکر کھائی ہے اور خدا کا انکار کر بیٹھے ہیں۔ نادانوں نے اپنی محبت کا امتحان نہیں کیا اور اس کا وزن کئے بدُوں ہی خدا پر بدظن ہو گئے ہیں۔

پس میرے خیال میں خدا تعالیٰ کا غیب میں رہنا انسان کی سعادت اور رُشد کو ترقی دینے کی خاطر ہے اور اس کی روحانی قوتوں کو صاف کر کے جلا دینے کے لئے تا کہ وہ نور اس میں پرکاش ہو۔ ہم جو بار بار اشتہار دیتے ہیں اور لوگوں کو تجربہ کے لئے بلاتے ہیں بعض لوگ ہم کو دکاندار کہتے ہیں۔ کوئی کچھ بولتا ہے کوئی کچھ۔ غرض ان بھانت بھانت کی بولیوں کو سن کر ہم جو ہر ملک میں جو اس دنیا پر آباد ہے یورپ امریکہ وغیرہ میں اشتہار دیتے ہیں اس کی غرض کیا ہے؟ ہماری غرض بجز اس کے اور کچھ نہیں کہ لوگوں کو اس خدا کی طرف رہنمائی کریں جسے ہم نے خود دیکھا ہے۔ سنی سنائی بات اور قصہ کے رنگ میں ہم خدا کو دکھانا نہیں چاہتے بلکہ ہم اپنی ذات اور اپنے وجود کو پیش کر کے دنیا کو خدا تعالیٰ کا وجود منوانا چاہتے ہیں۔

یہ ایک سیدھی بات ہے خدا تعالیٰ کی طرف جس قدر کوئی قدم اٹھاتا ہے خدا تعالیٰ اس سے زیادہ سُرعت اور تیزی کے ساتھ اس کی طرف آتا ہے۔ دنیا میں ہم دیکھتے ہیں جب کوئی معزز آدمی کا منظورِ نظر عزیز اور واجب التعظیم سمجھا جاتا ہے تو کیا خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے والا اپنے اندر ان نشانات میں سے کچھ بھی حصہ نہ لے گا جو خدا تعالیٰ کی قدرتوں اور بے انتہا طاقتوں کا نمونہ ہوں۔ یہ یاد رکھو کہ خدا تعالیٰ کی غیرت کبھی تقاضا نہیں کرتی کہ اس کو ایسی حالت میں چھوڑے کہ وہ ذلیل ہو کر پیسا جاوے۔ نہیں، بلکہ وہ خود وحدہٗ لاشریک ہے۔ وہ اپنے اس بندہ کو بھی ایک فرد اور لاشریک بنا دیتا ہے۔ دنیا کے تختہ پر کوئی اس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ ہر طرف سے اس پر حملے ہوتے ہیں اور ہر حملہ کرنے والا اس کی طاقت کے اندازہ سے بے خبر ہو کر جانتا ہے کہ مَیں اسے تباہ کر ڈالوں گا، لیکن آخر اس کو معلوم ہو جاتا ہے کہ اس کا بچ نکلنا انسانی طاقت سے باہر کسی قوت کا کام ہے۔ کیونکہ اگر اسے پہلے سے یہ علم ہوتا تو وہ حملہ بھی نہ کرتا۔ پس وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کے حضور ایک تقرب حاصل کرتے ہیں اور دنیا میں اس کے وجود اور ہستی پر ایک نشان ہوتے ہیں بظاہر اِس قسم کے ہوتے ہیں کہ ہر ایک مخالف اپنے خیال میں یہ سمجھتا ہے کہ میرے مقابلہ میں یہ بچ نہیں سکتا، کیونکہ ہر قسم کی تدبیر اور کوشش کے نتائج اسے یہیں تک پہنچاتے ہیں، لیکن جب وہ اس زَد میں سے ایک عزت اور احترام کے ساتھ اور سلامتی سے نکلتا ہے تو ایک دم کے لئے تو اسے حیران ہونا پڑتا ہے کہ اگر انسانی طاقت کا ہی کام تھا تو اس کا بچنا محال تھا، لیکن اب اس کا صحیح سلامت رہنا انسان کا نہیں بلکہ خدا کا کام ہے۔ پس اس سے معلوم ہوا کہ مقربانِ بارگاہ الٰہی پر جو مخالفانہ حملے ہوتے ہیں، وہ کیوں ہوتے ہیں؟ معرفت اور گیان کے کُوچہ سے بے خبر لوگ ایسی مخالفتوں کو ایک ذلت سمجھتے ہیں، مگر ان کو کیا خبر ہوتی ہے کہ اس ذلّت میں اُن کے لئے ایک عزت اور امتیاز نکلتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے وجود اور ہستی پر ایک نشان ہوتا ہے۔ اسی لئے یہ وجود آیات اللہ کہلاتے ہیں۔

حضور انور سے طلباء جامعہ احمدیہ UK کی ملاقات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طلباء جامعہ احمدیہ یوکے کے ساتھ نشست کی ریکارڈنگ پاکستانی وقت کے مطابق ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر درج ذیل شیڈیول کے مطابق نشر کی جائے گی۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

3 دسمبر 11:30pm
4 دسمبر 8:15pm, 11:25am, 6:10 am
5 دسمبر 5:35am
6 دسمبر 11:45am
7 دسمبر 6:20am, 1:30am

داخلہ عائشہ دینیات کلاس

عائشہ دینیات کلاس میں داخلہ برائے فرسٹ سمسٹر یکم دسمبر 2016ء سے شروع ہو چکا ہے۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 13 دسمبر ہے۔ تمام درخواستیں سادہ کاغذ پر بنام پرنسپل عائشہ دینیات اکیڈمی مکمل کوائف (نام، ولدیت وایڈریس وفون نمبر) صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ سرائے مسرور میں جمع کروائیں۔

تعلیمی معیار کم از کم میٹرک ہے۔ ایف اے، بی اے پاس خواتین و بچیاں بھی داخلہ لے کر استفادہ کر سکتی ہیں۔ عمر کی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ شادی شدہ خواتین بھی داخلہ لے سکتی ہیں۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

ضرورت پیڈز رجسٹرار

فضل عمر ہسپتال میں پیڈز رجسٹرار کی فوری ضرورت ہے۔

ڈاکٹر صاحبان سادہ کاغذ پر ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ ضلع چنیوٹ کو درخواست اپنے حلقہ کے صدر صاحب یا امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ دے سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے ایڈمنسٹریشن آفس سے رابطہ 047-6215646 موبائل نمبر 03467244340 کر سکتے ہیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

22

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

خطبہ نکاح، سرائے انصار کا افتتاح، عاملہ لجنہ کو ہدایات اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

29۔اکتوبر 2016ء

(حصہ اول)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجکر پینتالیس منٹ پر بیت الذکر میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق ساڑھے گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج صبح کے اس سیشن میں 49 خاندان کے 245 افراد نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ شرف ملاقات پایا۔

آج ملاقات کرنے والی یہ فیملیز کینیڈا کی درج ذیل جماعتوں سے آئی تھیں۔

Milton، Brampton، Maple، بیری، Toronto، Abode of Peace، Rexdale، Mississauga، کیچنر، Peace Village، Woodbridge، Weston، سینٹ کیتھرائن

علاوہ ازیں امریکہ سے آنے والے بعض احباب اور فیملیز نے بھی اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔

ان سبھی فیملیز نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام اڑھائی بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر تشریف لے جا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

نکاحوں کا اعلان

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دو نکاحوں کا اعلان فرمایا:

خطبہ نکاح

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ اور خطبہ نکاح کی مسنونہ آیات کی تلاوت کے بعد فرمایا:

ان دونوں نکاحوں میں، جو دونوں بچیاں ہیں وہ محمود احمد چیمہ صاحب سابق (مربی) انڈونیشیا کی نواسیاں ہیں۔ گویا کہ ننھیال کی طرف سے یہ خاندان، ان بچیوں کے نانا واقف زندگی تھے۔ اسی طرح ماریہ چیمہ جو ہیں وہ واقف زندگی کی بیٹی اور نواسی بھی ہیں۔ یہ خاندان ربوہ میں بڑا لمبا عرصہ رہا۔ بلکہ ابھی بھی یہ جو مختار چیمہ صاحب کا داماد بن رہا ہے یہ ربوہ کا ہی ہے۔

ربوہ میں رہنے والے اکثر وہ لوگ تھے جو دین کی خدمت کرنے والے تھے یا ان لوگوں نے ربوہ آ کر اپنے بچے وہاں بسائے۔

تنویر احمد مہار صاحب کے والد یا چیمہ صاحب کے داماد کے دادا محکمہ زراعت میں کام کرتے تھے۔ لیکن انہوں نے ساری عمر اپنے بچے ربوہ میں رکھے۔ اس لئے کہ دینی تعلیم ان کو ملتی رہے۔ ربوہ کا جو ماحول تھا، جب تک اس میں حکومت کا دخل نہیں تھا۔ ایک ایسا ماحول تھا جہاں آپس میں ہر ایک ملنے والے کو، ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور پیار کا تعلق تھا۔ ایک دینی ماحول تھا، لغویات سے پاک ماحول تھا، وہ زمانہ تھا جب نہ کوئی ٹی وی (TV) تھا، نہ انٹرنیٹ تھا، نہ آئی فون تھا۔ لوگوں کے لئے دلچسپیاں یہ تھیں کہ شام کو کھیل کے میدان میں آئیں۔ نمازوں پر باقاعدہ ہوں، صبح فجر کی نماز پر اطفال الاحمدیہ، بچے اٹھ کر صل علیٰ کیا کرتے تھے۔ ہر محلے سے آوازیں آ رہی ہوتی تھیں۔ ربوہ کا ایک ماحول تھا۔ اس ماحول میں مکرم محمود چیمہ صاحب کے بچے بھی رہے ہیں۔ محمود چیمہ صاحب تو خود زیادہ تر میدان عمل میں رہے۔ لیکن بچوں کو اکثر ربوہ میں رکھا۔

اسی طرح تنویر مہار صاحب کے خاندان کو میں جانتا ہوں۔ انہوں نے بھی ربوہ میں وقت گزارا۔ وہ لوگ اس سوچ کے ساتھ ربوہ میں آئے تھے کہ ہمارے بچوں کو دینی علم حاصل ہو۔ ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والے ہوں۔ بیشک دنیاوی نوکریاں بھی کیں۔ دنیا بھی کمائی لیکن ساتھ ساتھ دین کا علم اور دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کی سوچ بھی ان میں قائم رہی۔

پس یہ سوچ ہے جو آئندہ نسلوں میں بھی قائم رکھنا ہماری ذمہ داری ہے۔ ہر قائم ہونے والا رشتہ اس بات کو یاد رکھے کہ جو ان کے آباؤ اجداد نے، ان کے باپ دادا نے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا عہد پورا کرتے ہوئے قربانیاں دیں۔ اس کو انہوں نے بھی جاری رکھنا ہے۔ یہ جو آیات پڑھی گئی ہیں آخری آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ تم اپنی کل کو دیکھو اور وہ کل یہ ہے کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھو۔ اپنے آپ کو بھی اس تعلیم کے مطابق ڈھالو۔ جو اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنے والے ہو اور نیکیوں کی طرف قدم بڑھاؤ۔ دنیا تمہارا مقصود نہ ہو بلکہ دنیا میں رہتے ہوئے دین اصل مقصد ہو۔

یہ کل ہر شخص کے لئے ہے، اس دنیا میں رہتے ہوئے بھی کہ ہر آنے والا دن دین کی بہتری کی طرف ایک نیا قدم ہونا چاہئے۔ ہر آنے والا دن اللہ تعالیٰ کے قریب کرنے والا ہونا چاہئے۔ پھر کل یہ بھی ہے کہ مرنے کے بعد کی جو زندگی ہے اس کی طرف نظر رکھو۔

پھر کل یہ بھی ہے کہ اپنے بچوں کی ایسی تربیت کرو چاہے تم کینیڈا میں رہ رہے ہو، امریکہ میں رہ رہے ہو، یہاں کا ماحول جیسا بھی ہے پھر بھی بچوں میں دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کی سوچ قائم رہے۔ ان کی تربیت اس نہج پر ہو کہ وہ بڑے ہو کر یہ دعا کرنے والے ہوں کہ ...... کہ اے ہمارے رب ہمارے ماں باپ پر رحم کر جنہوں نے ہماری بچپن میں پرورش کی، ہمیں دین سکھایا، ہمیں اس ماحول کے گند سے بچایا اور خود اللہ تعالیٰ کے قریب کیا۔ گویا کہ پھر ماں باپ کے لئے یہ دعا کر کے بچے اگلے جہاں میں بھی ان کے درجات میں بلندی کا باعث بن رہے ہوں گے۔ خود بھی دین سے منسلک ہو کر آئندہ نسلوں کی بھی حفاظت ہوتی چلی جائے گی۔ پس یہ سوچ ہونی چاہئے اور یہ آیات جو نکاح میں رکھی گئی ہیں اور یہ آخری آیت جو آئندہ کے مستقبل کے بارہ میں اللہ تعالیٰ کی خالص رضا کو حاصل کرنے کی غرض کی سوچ سے رکھی گئی۔ یہ معمولی بات نہیں ہے۔

خوشی کے موقع پر شادیوں کے بعد جوانی میں بہت ساری باتوں کو انسان بھول جاتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس موقع پر بھی تمہیں خدا یاد رہنا چاہئے اور تمہیں اپنی آئندہ کی زندگی یاد رہنی چاہئے اور تم میں یہ سوچ قائم ہونی چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے احکامات کے مطابق اپنے بچوں کی بھی تربیت کرو۔

اللہ کرے کہ یہ قائم ہونے والا رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت بھی ہو اور ان کی نسلوں میں بھی ہمیشہ خلافت اور جماعت سے اخلاص و وفا کا تعلق قائم رہے اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے ہوں۔

خطبہ نکاح کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل دو نکاحوں کا اعلان فرمایا:

عزیزہ جویریہ ظفر بنت مکرم ظفر احمد صاحب کا نکاح عزیزم زین نادر ابن مکرم محمد منور نادر صاحب کے ساتھ طے پایا۔

عزیزہ ماریہ احمد چیمہ بنت مکرم مختار احمد چیمہ صاحب (وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ کینیڈا) کا نکاح عزیزم رضاء المحسن مہار ابن مکرم تنویر احمد مہار صاحب کے ساتھ طے پایا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور نے فریقین کو شرف مصافحہ بخشا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

سرائے انصار کا افتتاح

پروگرام کے مطابق چار بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بشیر سٹریٹ پر واقع عمارت سرائے انصار میں تشریف لائے۔ یہ عمارت مجلس انصار اللہ کینیڈا نے بطور گیسٹ ہاؤس حاصل کی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عمارت کا معائنہ فرمایا اور دعا کے ساتھ اس کا افتتاح فرمایا۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جو مہمان بھی یہاں ٹھہریں آپ کے پاس ان کا باقاعدہ اندراج ہونا چاہئے۔

عاملہ لجنہ کو ہدایات

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت مریم میں تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

حضور انور نے صدر صاحبہ لجنہ سے دریافت فرمایا کہ کیا آپ نے نئے سال کا پروگرام بنالیا ہے اس پر صدر صاحبہ نے عرض کیا کہ ہم اس پراسس میں ہیں کہ ہر سیکرٹری کے ساتھ نیا پروگرام بن رہا ہے ویسے ہم دو سال کا اکٹھا پروگرام بنالیتی ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا جب آپ کا سال یکم اکتوبر سے شروع ہوا ہے تو پھر ایک مہینے میں نیا پروگرام بن جانا چاہئے تھا۔

جنرل سیکرٹری صاحبہ سے حضور انور نے دریافت فرمایا: آپ کی کتنی مجالس ہیں اور کتنی مجالس کی طرف سے آپ کو باقاعدہ رپورٹس آتی ہیں۔ اس پر جنرل سیکرٹری صاحبہ نے عرض کیا کہ ستمبر 2016ء تک ہماری 84 مجالس تھیں اب اکتوبر

2016ء سے 91 ہوگئی ہیں۔ ریجنز میں بعض نئے حلقے بنے ہیں جن کی وجہ سے تعداد بڑھی ہے۔

مجالس ہمیں باقاعدگی سے رپورٹس بھجواتی ہیں۔ ستمبر تک ہمیں 84 مجالس میں سے 83 مجالس کی رپورٹس موصول ہوچکی ہیں۔

حضور انور نے استفسار فرمایا کہ رپورٹ پر تبصرہ کس طرح کرتی ہیں۔

اس پر موصوفہ نے عرض کیا کہ ہر شعبے کی سیکرٹری، اپنے شعبہ کے حوالہ سے اپنا تبصرہ لوکل سیکرٹریان کو خود بھجوادیتی ہیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا صدر صاحبہ کی طرف سے تبصرہ نہیں جاتا۔ اس پر جنرل سیکرٹری نے عرض کیا کہ صدر صاحبہ سیکرٹریان کے تبصرہ کو چیک کرلیتی ہیں۔ صدر صاحبہ نے بھی حضور انور کے استفسار پر بتایا کہ وہ رپورٹس کو دیکھتی ہیں۔

سیکرٹری دعوت الی اللہ سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ نے آئندہ سال کا کیا پروگرام بنایا ہے۔

اس پر سیکرٹری دعوت الی اللہ نے عرض کیا کہ ہم نے ایک پیس کانفرنس رکھی ہے جو آئندہ ماہ مانٹریال (Montreal) میں ہے۔ ہر ماہ نمائش لگانے کا پروگرام بھی ہے۔ ہم داعیات الی اللہ کو بہتر بنانا چاہتے ہیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا: بیعتوں کا کیا ٹارگٹ رکھا ہے۔ اس پر سیکرٹری دعوت الی اللہ نے بتایا کہ اس سال ہماری 24 بیعتیں ہوئی ہیں۔ جیسا کہ حضور انور نے ہمیں ہدایات دی تھیں کہ ہم ان سے باقاعدگی کے ساتھ اپنا رابطہ رکھیں۔ ہم کوشش کررہے ہیں کہ ہماری داعیات الی اللہ کی تعداد زیادہ بڑھے۔

حضور انور کے استفسار پر سیکرٹری دعوت الی اللہ نے بتایا کہ 24 کے ساتھ ہی ہمارا رابطہ قائم ہے اور ہر ماہ ہمارا رابطہ ہوتا ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ یہ سارے کینیڈا میں پھیلی ہوئی ہیں اور جو وہاں کی متعلقہ صدر ہے کیا اس کا ان نومبائعات سے رابطہ ہوتا ہے۔ اس پر سیکرٹری دعوت الی اللہ نے بتایا کہ سارے کینیڈا میں پھیلی ہوئی ہیں اور متعلقہ صدر کا ان سے رابطہ ہوتا ہے۔

سیکرٹری تربیت نومبائعات سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا آپ کا نومبائعات سے باقاعدہ رابطہ رہتا ہے۔

اس پر سیکرٹری نے عرض کیا۔ ان کے ساتھ ہمارا رابطہ ہے۔ ہم ان کے ساتھ رپورٹنگ کے ذریعہ بھی رابطے رکھتے ہیں۔ براہ راست بھی رابطہ ہے، واٹس ایپ پر بھی رابطہ ہے۔ ہر ماہ ہماری کانفرنس کال ہوتی ہے جس میں نومبائعات بھی رابطہ کرسکتی ہیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا: نومبائعات زیادہ تر کس قوم کی ہیں؟

اس پر سیکرٹری نے بتایا کہ سفید فام کینیڈین 21 ہیں اور 40 ایسی ہیں جو ایشین ممالک کی ہیں۔

حضور انور کے استفسار پر سیکرٹری تربیت نومبائع نے بتایا کہ گزشتہ تین سال میں نومبائعات کی تعداد 71 ہے۔ ان میں سے 52 ایسی ہیں جو فعال ممبرز ہیں اور جو باقی ہیں ان کے لئے ہم کوشش کررہے ہیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ رابطہ کا کیا طریق ہے؟

اس پر سیکرٹری نے بتایا کہ پہلے صدران مجالس رابطہ کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ اگر ان سے رابطہ نہ ہوسکے تو پھر مردوں کے ذریعہ سے کوشش ہوتی ہے یا مربیان کے حوالہ کردیا جاتا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: مربیان نہیں بلکہ جن کے ذریعہ بیعتیں ہوتی ہیں رابطہ کا ذریعہ بھی انہیں کو بنانا چاہئے۔ اس طریق سے یہ بھی فائدہ ہوگا کہ یہ بھی پتہ چل جائے گا کہ جس کے ذریعہ سے بیعت ہوئی ہے وہ آیا صرف (دعوت الی اللہ) میں ہی فعال ہے یا بعد کے تعلق اور رابطہ میں بھی عملی طور پر کام کررہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: جس نے بیعت کروائی ہے۔ کیونکہ بیعت تو ایک لمبا عرصہ کے بعد ہوتی ہے ایک دن میں تو نہیں ہوجاتی تو اس کی دوستی تو قائم رہتی ہے۔ جس نے بیعت کروائی ہے اگر وہ خود نماز پڑھنے والی نہیں، قرآن کریم پڑھنے والی نہیں، MTA نہیں دیکھتی یا صرف ایک دفعہ جوش میں آکر (دعوت الی اللہ) کی اور پھر جوش ٹھنڈا ہوگیا۔ لوگ تو مختلف وجوہات کی وجہ سے بیعت کرتے ہیں۔ بعض دفعہ جملہ باتوں سے متاثر ہوجاتے ہیں تو آپ کو یہ سب باتیں دیکھنی چاہئیں۔ اس طرح آپ کو عملی طور پر بیعت کروانے والے کی بھی اصلاح کا موقع مل جاتا ہے اور جو سیکرٹری تربیت ہے وہ باقاعدہ دیکھے اور اگر اس میں کوئی کمی ہے تو سیکرٹری نومبائعات اس کو بتاسکتی ہے اور جو نومبائعات کی حقیقی تربیت ہے وہ بھی ساتھ ساتھ ہونی چاہئے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا: ان 52 نومبائعات میں سے چندہ کے نظام میں کتنی شامل ہیں۔

اس پر سیکرٹری نے عرض کیا 22 نومبائعات شامل ہیں اور لجنہ کا ممبرشپ چندہ دیتی ہیں۔ باقی بھی کوشش کررہی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا ممبرشپ کا چندہ دیتی ہیں یا نہیں۔ انہیں کہیں کہ ایک یا دو ڈالر سال کے ادا کرکے تحریک جدید اور وقف جدید میں شامل ہوجاؤ۔

حضور انور نے فرمایا: سیکرٹریان تحریک جدید اور وقف جدید کے پاس لسٹ ہونی چاہئے اور وہ انہیں شامل کرنے کی کوشش کریں یہاں کوئی شرط نہیں ہے کہ کتنا چندہ دینا ہے۔ ممبرشپ چندہ تو آپ نے ہر کمانے والی کا اس کی آمد پر ایک فیصد رکھا ہوا ہے اور جو نہیں کمانے والی ان کا 24 یا 25 ڈالرز ہے۔

اس پر سیکرٹری مال نے عرض کیا کہ 24 ڈالرز ممبرشپ چندہ اور 24 ڈالرز اجتماع کا چندہ ہے۔

حضور انور نے فرمایا: آپ کے اس ماہانہ چندہ کی ادائیگی میں کئی دفعہ روک پیدا ہوجاتی ہے۔ اس لئے نومبائعات کو چندہ تحریک جدید اور وقف جدید کی عادت ڈالیں۔ ایک دو ڈالر ادا کریں تو ان کو پھر عادت پڑ جائے گی۔ شروع میں عادت ڈالنے کے لئے ان دونوں چندوں سے شروع کریں پھر ممبرشپ اور جماعتی چندے بعد میں آئیں گے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا: ان نومبائعات کے لئے کوئی سلیبس بھی بنایا ہوا ہے۔ اس پر سیکرٹری نے بتایا کہ تین لیول کا سلیبس تین سالوں تک کے لئے بنا ہوا ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا: نومبائعات میں سے تربیت کے بعد کتنی Mainstream میں آجاتی ہیں؟

اس پر سیکرٹری نے عرض کیا۔ الحمدللہ کافی بڑی تعداد Mainstream میں آجاتی ہے۔ پھر ڈیوٹیاں بھی دیتی ہے اور بعض عہدیدار بھی بن جاتی ہیں۔

سیکرٹری تعلیم سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دریافت فرمایا۔ آپ کا اگلے سال کا کیا منصوبہ ہے؟ آپ جو کہتے ہیں کہ ہم نے دو سال کی منصوبہ بندی پہلے ہی کی ہوئی ہے تو ان دو سالوں میں، اس سال کی کیا منصوبہ بندی کی ہوئی ہے۔

اس پر سیکرٹری تعلیم نے بتایا: قرآن کریم میں سے سورۃ النور کا ترجمہ اور تفسیر شامل ہے۔

بعدازاں حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کی کلاسز میں کتنی تعداد شامل ہوتی ہے۔ لجنہ کی تجنید کیا ہے۔

اس پر سیکرٹری تجنید نے بتایا کہ لجنہ کی تجنید 10 ہزار 160 ہے اور جنرل سیکرٹری نے عرض کیا کہ رپورٹس کے مطابق ان کے ریکارڈ میں تجنید 9 ہزار 589 ہے۔

حضور انور نے فرمایا تو اس کا مطلب ہے کہ جنرل سیکرٹری کے پاس جو رپورٹس ہیں ان میں 600 کی کمی ہے۔

حضور انور نے سیکرٹری مال سے دریافت فرمایا کہ آپ کے پاس تجنید کیا ہے۔ اس پر سیکرٹری مال نے بتایا کہ ستمبر تک کی رپورٹ کے مطابق جو چندہ ادا کرنے والی ہیں ان کے مطابق تعداد 8 ہزار 690 ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ٹھیک ہے اتنا فرق تو ہونا چاہئے لیکن جنرل سیکرٹری اور سیکرٹری تجنید کا آپس میں فرق نہیں ہونا چاہئے۔ ہاں مال کے ساتھ فرق ہونا چاہئے۔ وہ ٹھیک ہے۔

حضور انور نے سیکرٹری تجنید اور جنرل سیکرٹری کو ہدایت فرمائی کہ اپنی انفارمیشن Update کرلیں۔

بعدازاں حضور انور نے سیکرٹری تعلیم سے دریافت فرمایا کہ آپ پرچہ بھی لیتی ہیں اور سال کے پرچوں میں شامل ہونے والوں کی کتنی Average آتی ہے؟

اس پر سیکرٹری تعلیم نے بتایا کہ مارچ کے امتحان میں اس دفعہ شامل ہونے والوں کی تعداد 5500 تھی اور ستمبر میں جو امتحان ہوا تھا اس کا رزلٹ ابھی فائنل نہیں ہوا۔ اس لئے ابھی معین تعداد کا علم نہیں ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا ساڑھے پانچ ہزار تو اچھی تعداد ہے۔

حضور انور نے سیکرٹری تعلیم سے دریافت فرمایا: سلیبس میں کیا شامل ہے۔

اس پر سیکرٹری تعلیم نے بتایا: ایک حصہ جو ہے وہ قرآن پاک کا ہے پھر حدیث کا ایک حصہ ہے۔ پھر دعاؤں کا حصہ ہے۔ پھر اس میں حضرت اقدس مسیح موعود کی ایک کتاب ہوتی ہے۔ اس وقت جو کتاب نصاب میں شامل ہے وہ (-) اصول کی فلاسفی ہے۔

حضور انور نے فرمایا جو بہت پڑھی لکھی عورتیں ہیں وہ تو (-) اصول کی فلاسفی پڑھ لیں گی۔ جو کم پڑھی لکھی ہیں ان کے لئے بھی ہلکی پھلکی کوئی چیز رکھیں۔ بہت سارے اسائلم سیکرز یا ریفیوجیز (Refugees) سری لنکا، تھائی لینڈ یا ملائشیا سے یہاں آئے ہیں ان میں بہت ساری عورتیں پاکستان سے آنے والی ایسی ہیں جو کچھ نہیں جانتیں۔ کیونکہ پاکستان میں وہاں کے حالات ایسے ہیں کہ رابطے نہیں ہوتے پروگرام، اجلاسات کم ہوتے ہیں۔ اس لئے وہاں امتحانوں میں شامل ہونے کی کافی کمی ہے۔

حضور انور نے فرمایا: کشتی نوح میں سے ہماری تعلیم والا حصہ ہر دفعہ ضرور رکھیں۔ کیونکہ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ اس کو بار بار پڑھو۔ بار بار پڑھ کر کبھی تو یہ احساس ہوگا کہ اس پر عمل کرنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اس میں خاص طور پر عورتوں کی تعلیم کے حوالہ سے جو حصہ ہے وہ پڑھیں۔ اول تو ساری کتاب ہی پڑھنے والی ہے۔ اس خاص حصہ کو نکال کر عورتوں کو دیں۔ پھر آسان آسان حصے لے کر پرنٹ کرکے عورتوں کو دیں کہ ان کو پڑھو۔ اس کا امتحان ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا: **پھر جو الفضل اخبار ربوہ سے چھپتا ہے۔ اس میں میرے خطبات کے سوال و جواب تیار کرکے وہ شائع کرتے ہیں۔ گزشتہ سالوں کے ان سوال و جواب میں دیکھیں جو تربیتی اور علمی اور تعلیمی پہلو تھے وہ سارے نکال کر پرنٹ آؤٹ نکال کر خواتین کو دیں کہ اس کو پڑھیں پھر اپنے امتحان میں اس میں سے بھی سوال ڈالیں۔**

حضور انور نے فرمایا: مشکل چیزیں تو آپ پڑھ لیں گے لیکن سمجھ کوئی نہیں آتی۔ اس لئے برکت کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود کی کوئی کتاب یا اس کا کچھ حصہ ضرور رہنا چاہئے۔ لیکن ساتھ یہ بھی کوشش ہونی چاہئے کہ صرف کتاب پڑھ کے ہم نے خانہ پوری نہیں کرنی بلکہ کچھ نہ کچھ سکھانا بھی ہے۔ سکھانے کا فائدہ تبھی ہے کہ ہر بار ان کی نظروں کے سامنے ایک چیز آتی رہی۔

سیکرٹری تربیت سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ میرے خطبات باقاعدہ کتنی خواتین سنتی ہیں۔

سیکرٹری تربیت نے عرض کیا کہ جو باقاعدہ

وقت پر سنتی ہیں ان کی تعداد 3175 ہے۔حضور انور نے فرمایا: آپ کی تجنید کے مطابق یہ تیسرا حصہ ہوا۔

حضور انور نے فرمایا: جو خواتین جمعہ پر آتی ہیں۔ جمعہ کے خطبہ میں بھی خطبہ کا خلاصہ بیان ہوتا ہے تو اگر لجنہ کی طرف سے کوشش ہو تو اس کا فائدہ ہوگا۔خود ان کے ذہنوں میں ہوگا تو اپنے خاوندوں کو اپنے بچوں کو Discussion میں بتا سکیں گی۔

حضور انور نے فرمایا: اب ایک خطبہ ایک مہینہ کا لے لیا کریں۔ اگر سارے نہ بھی لینے ہوں تو ایک خطبہ لے کر جس میں خاص طور پر تربیتی پہلو زیادہ ہوں۔اس کے سوال و جواب کو آگے چلائیں۔اگر ایک مضمون پر خطبات کا سلسلہ ہے تو ان خطبات کو لے لیں۔مثلاً عملی اور اعتقادی تبدیلی کے اوپر میں نے کئی خطبات دیئے تھے۔ اس کے انہوں نے سوال و جواب بنائے ہوئے ہیں تو آپ وہ لے کر سب خواتین کو دے سکتی ہیں۔

ان کی تو ایک پوری کتاب بن سکتی ہے۔کم ازکم اس کے 100 صفحات تو ہیں۔

سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ حضور انور کا جو بھی تازہ خطبہ ہوتا ہے ہم اس کے سوال و جواب بنا کر مجالس کی سیکرٹری تربیت اور صدران کو فوراً بھجواتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا پھر اس کا فیڈ بیک کیا ہوتا ہے۔فیڈ بیک بھی تو ہونا چاہئے۔اس پر سیکرٹری تربیت نے عرض کیا کہ ہم اپنی جنرل باڈی میٹنگ میں، اجلاسات میں، تعلیم اور تربیت کی میٹنگ اور ضرور Discuss کرتے ہیں۔

سیکرٹری تربیت نے عرض کیا کہ ہم نے وصیت کی طرف توجہ دی ہے تو چھ ماہ میں ہماری ایک سو گیارہ ممبرات نے وصیت کی ہے۔

حضور انور نے سیکرٹری مال سے دریافت فرمایا کہ کمانے والی خواتین کی تعداد کیا ہے۔

اس پر سیکرٹری مال نے عرض کیا کہ 1269 ہے۔تو اس پر حضور انور نے فرمایا: اس میں نصف تعداد 630 یا اس کے کچھ زائد کو موصی ہونا چاہئے۔ گو کہ موصی عورتوں کی تعداد اس سے بہت زیادہ ہے۔لیکن ان میں اکثریت وہ ہے جو کمانے والی نہیں۔ پھر نوجوان لڑکیاں ہیں جو سٹوڈنٹ ہیں وہ اس تعداد میں شامل ہیں۔پس کوشش یہ ہونی چاہئے کہ کمانے والیوں کی تعداد کا نصف وصیت کے نظام میں شامل ہو۔ یہ سیکرٹری تربیت کا کام ہے کہ وصیت کی طرف لے کر آئیں۔ رسالہ الوصیت جو ہے اس کو بار بار پڑھوائیں۔

حضور انور نے فرمایا رسالہ الوصیت کا عام لوگوں کے لئے بھی پڑھنا بہت ضروری ہے۔اس میں (دین) کی تاریخ ہے، پھر خلافت کیا ہے وصیت کیا ہے۔ یہ چیزیں اگر پکی ذہنوں میں بیٹھ جائیں تو اگلی نسلوں کی حفاظت ہو جاتی ہے۔ باقی علمی دلائل حاصل کرنے کے لئے تو بہت سا مواد موجود ہے۔جن کو شوق ہے (دعوت الی اللہ) کا وہ اس کے حصول کے لئے کوشش کر لیتے ہیں۔

آپ تربیت کرلیں تو علم آپ ہی حاصل ہو جائے گا۔ شعبہ تعلیم اور تربیت دونوں کو مل کر Co-ordinate کرنا ہوگا۔

سیکرٹری تربیت نے بتایا کہ ابھی ہم نے سلیبس اس طرح بنایا تھا کہ کتاب شرائط بیعت کے منتخب حصے شامل کئے تھے۔کیونکہ ہمیں بعض لجنہ کی طرف سے ایسا اظہار ملا تھا کہ ہم سے کتابیں پڑھی نہیں جاتیں۔بہت زیادہ سلیبس ہو جاتا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: اسی لئے تو میں نے کہا ہے کہ سلیبس آسان اور مختصر رکھیں۔اب رسالہ الوصیت کو رکھیں ایک سال کے لئے۔اب اسی کو پڑھائیں۔

سیکرٹری خدمت خلق کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: آپ کیا کام کررہی ہیں۔آپ کے اس علاقہ Haiti میں زلزلہ آیا ہے۔کیا لجنہ نے مدد کے لئے کچھ دیا ہے۔

اس پر سیکرٹری خدمت خلق نے بتایا کہ ہم نے لوگوں سے چندہ وغیرہ حاصل کیا ہے۔حضور انور نے فرمایا: آپ نے خدمت خلق کے فنڈ میں سے ان کو کچھ نہیں دیا۔ ہیومینیٹی فرسٹ کو مدد کے لئے دے دیتیں۔

حضور انور نے فرمایا: اب آپ نیا پلان کریں۔ پچھلے پلان پر نہیں چلنا۔ پہلے آپ نے اجازت لی تھی اور کچھ رقم، ہیومینیٹی فرسٹ کو دے دیتی تھیں۔ اب آپ نئے طور پر اپنی عاملہ میں ڈسکس کریں کہ کیا کرنا ہے۔ویسے تو Haiti میں ہیومینیٹی فرسٹ کام کررہی ہے۔

سیکرٹری مال سے حضور انور نے سالانہ بجٹ کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر سیکرٹری مال نے عرض کیا کہ ہمارا بجٹ تین لاکھ، تین ہزار 583 ڈالرز ہے۔

حضور انور نے اجتماع کے بجٹ اور اخراجات کے حوالہ سے دریافت فرمایا جس پر سیکرٹری مال نے بتایا کہ ہمارا اجتماع کا بجٹ ایک لاکھ 67 ہزار ڈالرز تھا اور گزشتہ سال ہمارے اجتماع پر 26 ہزار پانچصد ڈالرز خرچ آیا تھا۔اس سال ہمارا اجتماع اگست میں ہوا ہے۔اس کے اخراجات ابھی فائنل نہیں ہوئے۔

حضور انور کے استفسار پر سیکرٹری مال نے بتایا کہ ہم نے افریقہ کے لئے دو لاکھ ڈالر کا وعدہ کیا تھا جو ہم نے ادا کر دیا ہوا ہے اور اس سال بھی ہمارا پروگرام ہے اور ہم عاملہ میں ڈسکس کر کے اپنا وعدہ بھجوائیں گے۔

سیکرٹری ناصرات سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کی تجنید کیا ہے۔اس پر سیکرٹری نے بتایا کہ 2208 ہے۔ لیکن صدران اور سیکرٹریان صاحبان کے مطابق 2105 ہے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا: ان کی تربیت کا کیا پروگرام ہے۔کیا سلیبس بنایا ہوا ہے۔آپ نے جو تین کیٹگری بنائی ہیں۔اس میں 7 تا 10 سال کی عمر کا سلیبس کیا ہے، 10 تا 12 سال کی عمر کا کیا سلیبس ہے اور 12 تا 15 سال کا کیا سلیبس ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اجتماع میں صرف کھیلوں کا مقابلہ تو نہیں ہے۔ تلاوت کا مقابلہ کروادیا۔ آجکل آمین کروا رہے ہیں۔لڑکیاں قرآن کریم پڑھنے میں لڑکوں سے نسبتاً بہتر ہیں۔لیکن پھر بھی لگتا ہے کہ بعضوں نے صرف ’’آمین‘‘ کے لئے پڑھا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: ان ملکوں میں تربیت پر زور دیں۔ پانچ نمازوں کی ادائیگی ہے۔قرآن کریم کا پڑھنا ہے، روزانہ تلاوت کرنا ہے اور جو بارہ تا پندرہ سال کی لڑکیاں ہیں ان کو کچھ نہ کچھ قرآن کریم کا ترجمہ سیکھنا چاہئے یا کم ازکم جو سورتیں یاد ہیں ان کا ترجمہ سیکھنا چاہئے۔

اس کے علاوہ عمومی تربیت کی باتیں ہیں۔اس پہلو سے بھی دیکھیں۔یہ بھی دیکھیں کہ خطبہ سننے والی کتنی ہیں۔اس کو سمجھنے والی کتنی ہیں۔اردو میں سمجھ نہیں آتی تو اس کا انگلش ترجمہ ہے۔اگر یہ نہیں تو اس کا خلاصہ انگریزی میں بھی آجاتا ہے وہ دیکھتی ہیں کہ نہیں۔انگریزی ترجمہ (مرکزی جماعتی ویب سائٹ) پر آجاتا ہے۔ پاکستان تحریک جدید سے چار پانچ دنوں میں آجاتا ہے۔اس کو سنایا کریں۔

حضور انور نے فرمایا: ناصرات کو ان ممالک میں سنبھالنا سب سے زیادہ ضروری ہے۔سکولوں میں جو کچھ سیکھ کر آتی ہیں۔ پھر اس بارہ میں سوال کرتی ہیں۔تو ان کے سوالوں کا جواب دینا بھی ضروری ہے۔خاص طور پر یہاں کی جو مشکلات ہیں جن سے تربیت پر اثر پڑتا ہے ان کو دیکھیں۔ ناصرات کی تربیت کرلیں باقی سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

سیکرٹری ناصرات نے عرض کیا کہ حضور انور کا خطبہ جمعہ ناصرات کی ویب سائٹ پر ڈالا جاتا ہے تا کہ وہاں سے سن لیں۔اسی طرح خطبہ کے پوائنٹس لے کر ایک پریذنٹیشن تیار کی جاتی ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: پوائنٹس لینے والا کون ہے۔کوئی اچھا ہونا چاہئے ہر ایک کا اپنا اپنا ذریعہ ہوتا ہے۔

جب میں نے لندن میں مربیان سے میٹنگ کی تو میں نے انہیں کہا کہ اس کے پوائنٹس نکالو۔ایک نے تیس پوائنٹس نکالے اور دوسرے نے 67 پوائنٹس نکال لئے تو یہ تو ہر ایک کی اپنی اپنی صلاحیت ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری صنعت وتجارت سے دریافت فرمایا کہ مجھے شکایت آئی ہے کہ جلسہ کے موقع پر سٹالوں پر جالی دار برقعے فروخت ہو رہے تھے۔ یہ کون سے جالی دار برقعے ہیں۔اس پر سیکرٹری نے عرض کیا کہ جالی دار برقعہ اس طرح کا ہوتا ہے کہ نیٹ کا کپڑا ہوتا ہے اس پر لائننگ لگی ہوتی ہے۔اس میں سے لباس نظر نہیں آتا اور یہ چپکتا بھی نہیں ہے۔

حضور انور نے سیکرٹری اشاعت سے رسالہ کی اشاعت کے حوالہ سے دریافت فرمایا جس پر سیکرٹری اشاعت نے بتایا کہ رسالہ النساء تین دفعہ سال کے دوران شائع ہوا ہے۔

حضور انور کے استفسار پر سیکرٹری اشاعت نے بتایا کہ ہم اس رسالہ کے لئے ہر مجلس سے دو آرٹیکل لیتے ہیں اور پھر اس میں سے انتخاب کرتے ہیں۔ ہماری ایک کمیٹی بھی ہے جو بھی اعتراضات دین کے خلاف آتے ہیں ہم اس کے جوابات فوری طور پر اپنے آرٹیکل میں دیتے ہیں۔

سیکرٹری اشاعت نے عرض کیا کہ ہم سوچ رہے ہیں کہ حضور انور کے خطابات میں سے جو تربیت کے حوالہ سے نکات ہیں۔ان کو کتابی شکل میں شائع کریں۔اس پر حضور انور نے فرمایا: اچھا ہے کریں۔

حضور انور نے فرمایا: نظارت اصلاح وارشاد ربوہ نے تربیت اولاد کے اوپر ایک کتاب شائع کی ہے اس کا کوئی انگریزی ترجمہ کرسکتا ہے تو کرے۔ امریکہ میں ترجمہ کرنے والے تیز ہیں حالانکہ کینیڈا کو بھی تیز ہونا چاہئے۔

سیکرٹری ضیافت نے حضور انور کے استفسار پر بتایا کہ جو بھی پروگرام ہوتے ہیں اس میں کھانے کا بندوبست کرتی ہوں۔

سیکرٹری تحریک جدید سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ چندہ تحریک جدید میں لجنہ کا کتنا حصہ ہے۔اس پر سیکرٹری تحریک جدید نے بتایا کہ چھ لاکھ 37 ہزار ڈالرز لجنہ کا حصہ ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: جماعت کا کل وعدہ دو ملین ڈالرز کا ہے۔تو اس طرح تیسرا حصہ آپ کا ہوا۔

حضور انور نے فرمایا: یہ پہلی دفعہ ہوگا کہ میں آپ کے ملک سے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کروں گا۔

حضور انور نے دریافت فرمایا: گزشتہ تین سالوں میں آپ کے تحریک جدید کے چندہ میں کتنا اضافہ ہوا ہے۔

اس پر سیکرٹری تحریک جدید نے بتایا کہ سال 2012ء میں 4 لاکھ 37 ہزار ڈالرز تھا۔ 2013ء میں ہمارا چندہ 4 لاکھ 90 ہزار تھا۔ 2014ء میں 5 لاکھ 39 ہزار ڈالرز اور 2015ء میں 6 لاکھ 22 ہزار ڈالرز تھا۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: تقریباً پچاس فیصد اضافہ ہوا ہے۔ماشاءاللہ

حضور انور نے سیکرٹری وقف جدید سے دریافت فرمایا کہ ابھی دو تین ماہ رہتے ہیں آپ کا چندہ کتنا ہو چکا ہے۔اس پر سیکرٹری نے بتایا 3 لاکھ 58 ہزار ڈالرز جمع ہو چکا ہے اور گزشتہ سال ہمارا چندہ پانچ لاکھ 41 ہزار ڈالرز تھا۔

حضور انور نے شاملین کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا جس پر سیکرٹریان نے بتایا کہ تحریک جدید میں شاملین کی تعداد 14 ہزار ہے۔لجنہ اور ناصرات دونوں شامل ہیں۔ جبکہ وقف جدید میں شاملین کی تعداد 13 ہزار 660 ممبرات میں سے 12 ہزار 660 ہے۔یعنی 93 فیصد ممبرات شامل ہیں۔اس پر حضور انور نے فرمایا: کمال کر دیا ہے۔

حضور انور کے استفسار پر سیکرٹری صحت جسمانی نے بتایا کہ لجنہ کے کھیلوں کے پروگرام ہوتے

ہیں۔ طاہر ہال میں دن تقسیم کئے ہیں۔ خدام، انصار کے علاوہ لجنہ کے لئے بھی بعض دن مخصوص ہیں۔ان میں کھیلوں کا پروگرام ہوتا ہے۔

حضورانور کے استفسار پر محاسبہ نے بتایا کہ ستمبر 2015ء میں آخری آڈٹ کیا تھا۔ باقی ہر سہ ماہی کے اخراجات کا حساب ہوتا ہے اور رپورٹ کو آڈٹ بھی کیا جاتا ہے۔

معاون صدر (برائے وقف نو) کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ:

لجنہ کی جو عورتیں واقفات نو ہیں ان کا پروگرام آپ نے وہی رکھنا ہے جو جماعتی ہے اور ان کے سارے پروگرام لجنہ نے خود کرنے ہیں۔ کسی مرد کو لجنہ کی واقفات نو کلاس میں آنے کی اجازت نہیں ہے۔سوائے اس کے کہ کوئی خاص پروگرام ہو۔اس کی مجھ سے اجازت لینی ہے۔ اب لجنہ کو آپ نے ہی سنبھالنا ہے۔ لجنہ بھی اور ناصرات بھی، مردوں سے اپنے پروگرام نہیں کرواتیں۔ مردوں کو ان کے پروگراموں کی اجازت نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا: آپ میں پڑھی لکھی عورتیں ہیں۔ عائشہ اکیڈمی چلا رہی ہیں۔ حافظ قرآن بھی ہیں۔ دینی علم رکھتی ہیں۔ مضامین لکھتی ہیں اس لئے آپ خود اپنے پروگراموں کو ہر جگہ سنبھال سکتی ہیں۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جو واقفات نو بچیاں 15 سال سے اوپر ہیں ان سے Bond فل کروائیں۔ جنہوں نے ابھی تک نہیں کیا۔ان سے پوچھیں اگر وہ فل کرنا نہیں چاہتیں تو انہیں کہو پھر واقفات نو سے فارغ ہو جاؤ۔ جو وقف نو میں نہیں رہنا چاہتی اس کو وقف سے فارغ کر دیا جائے گا۔

سیکرٹری انچارج پراپرٹی نے بتایا کہ ہماری دو جائیدادیں ہیں ایک یہ بیت مریم ہے اور ایک بیت نصرت ہے۔

سیکرٹری رشتہ ناطہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے رشتہ ناطہ کی لسٹ ریکارڈ میں کل تعداد اور اب تک جو رشتے کروائے ہیں ان کا جائزہ لیا اور ہدایات دیتے ہوئے فرمایا:

طلاق اور خلع کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ اس طرف بھی توجہ دیں۔ بعض دفعہ لڑکے باہر سے شادیاں کرکے یہاں آتے ہیں۔ یہاں ان کے رشتہ دار بھی ہوتے ہیں۔ یہاں آتے ہیں اور لڑکیوں کو چھوڑ دیتے ہیں یا لڑکیاں شادی کر کے باہر سے یہاں آتی ہے اور یہاں پہنچ کر لڑکوں کو چھوڑ دیتی ہیں اور چند ماہ بعد دونوں میاں بیوی میں آپس میں لڑائیاں شروع ہو جاتی ہیں۔

حضور انور نے سیکرٹری رشتہ ناطہ کو فرمایا کہ آپ کو یہ بھی علم ہونا چاہئے کہ جو رشتے آپ نے کروائے ہیں ان میں سے کتنے طلاق اور خلع پر منتج ہوئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: آج سے تین چار سال پہلے طلاق، خلع کی ریشو عموماً ہر جگہ 13 فیصد تھی اور اب یہ بڑھ کر 20,19 فیصد ہو چکی ہے۔اس رجحان کو ختم کرنے کی ضرورت ہے۔تربیت کے شعبہ کا یہ بھی کام ہے۔ ایک تو کچھ لڑکیوں میں بھی برداشت نہیں ہے اور دوسری طرف کچھ لڑکوں میں بھی آوارگیاں ہیں۔ دونوں چیزیں شامل ہیں۔آپ پہلے یہ دیکھا کریں کہ حقائق کیا ہیں۔ اس کے مطابق ہر معاملہ کو سلجھایا کریں۔ برداشت کا مادہ دونوں میں نہیں رہتا جس کی وجہ سے علیحدگیاں بھی ہوتی ہیں۔ اب یہ بات پرانی ہوگئی ہے کہ اپنا گھر بسانے کے لئے دونوں برداشت کر لیتے تھے تاکہ گھر کی بات باہر نہ نکلے۔لیکن یہ ماحول اب نہیں ہے۔اب اگر بات سامنے نہیں آئے گی تو سارے حالات کی ذمہ داری لڑکی کے اوپر آجائے گی اور پھر جو بچے ہیں وہ علیحدہ ڈسٹرب ہوتے ہیں اور اس کی وجہ سے ان کی تربیت پر اثر پڑتا ہے۔تو مسائل کا یہ ایک سلسلہ ہے ہمیں اس سے اچھی طرح سے نپٹنا ہوگا۔

سیکرٹری نے عرض کیا کہ ہمارا ایک پراجیکٹ ہے ہم اس پر کام کرنا چاہتے ہیں جو ہدایات الفضل میں آتی ہیں۔ہم ان کو اکٹھا کرنا چاہتے ہیں۔اس پر حضور انور نے فرمایا: بڑی اچھی بات ہے کریں۔ لیکن الفضل میں آپ کی یوکے کی کلاسز کی کوریج نہیں ہوتی تو یہ MTA پر آجاتی ہیں۔ ان کی ریکارڈنگ سن لیا کریں۔

بعد ازاں مجلس عاملہ کی سیکرٹریان نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے سوالات کرنے کی اجازت چاہی۔

ایک سیکرٹری نے سوال کیا کہ جو بچیاں یونیورسٹی جاتی ہیں اور وہ کہتی ہیں کہ ہم باقاعدہ تعلیم و تربیت کی کلاسوں میں نہیں آسکتیں یا کم آتی ہیں تو ان کے لئے ہم دسمبر میں دو دن کا ایک کیمپ کرتے ہیں۔

حضور انور کے استفسار پر کہ یہ کہاں ہوتا ہے۔ سیکرٹری نے بتایا کہ نیشنل لیول پر اور ریجنل لیول پر ہوتا ہے۔ یہاں جو پانچ ریجن ہیں ان کا اکٹھا پروگرام بیت الذکر میں ہوتا ہے اور سوال و جواب بھی ہوتے ہیں۔گزشتہ سال کتاب کشتی نوح تھی۔ حضور انور کا یہ ارشاد تھا کہ یہ کتاب پڑھی جائے اور بڑی بچیوں کو سمجھایا بھی جائے۔ان کو اس بارہ میں بتایا بھی گیا تھا۔

اب اس دفعہ دسمبر میں دوبارہ یہ پروگرام ہے تو اس میں ہم کون سی کتاب یا کون سا عنوان رکھیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: رسالہ الوصیت میں سے پوائنٹس نکال کر رکھیں۔

ایک سیکرٹری نے سوال کیا کہ ہم لوگ چاہتے ہیں کہ حضور انور کے خطبات، خطابات اور ایڈریسز سب لجنہ سنے اور ان پر عمل کرے لیکن ہماری کوشش میں بہت کمی رہ جاتی ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: کوشش میں کمی رہتی ہے تو اللہ تعالیٰ نے فذکر کا حکم دیا ہے، نصیحت کرنے کا حکم دیا ہے۔سو فیصد ٹارگٹ تو سال میں حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ میں بھی اپنے خطبات میں بار بار نصیحت کرتا رہتا ہوں۔ہم نے تو کوشش کرنی ہے اور کرتے رہنا ہے۔لوگوں کے کانوں میں روئی بھری ہوئی ہے کبھی تو کسی کے کان سے روئی باہر نکلے گی۔ اگلے دن کسی اور کو فرق پڑ جائے گا۔ بہرحال کوشش ہونی چاہئے۔

آپ کی جو نئی نسل ہے ان سے محبت و پیار سے بات کریں۔ پیار سے سمجھائیں۔سختی سے سمجھانے کی ضرورت نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا: آج ایک آدمی ملنے آیا تھا۔اس نے بتایا کہ میری بیوی کا خاندان احمدی نہیں تھا۔تو یہاں میں ان کو اپنے قریب لایا ہوں۔ لجنہ کے اجلاس میں یا جمعہ کی نماز پر وہ گئی تو وہاں اسے کہا گیا کہ تمہیں تو احمدیت کا پتہ ہی نہیں تم کہاں سے آگئی تو اس پر وہ بجائے قریب آنے کے بالکل ہی دور گئی۔ حالانکہ کمزور بھی ہوتی ہیں۔کامل تو کوئی نہیں ہے جو اپنے آپ کو سمجھتی ہیں وہ بھی نہیں ہیں۔ اس لئے کمزوروں کو ساتھ ملانا اصل کام ہے۔ جو پہلے ہی فعال ہیں ان کو شامل کر لینا کوئی کمال نہیں ہے۔ایسی نوجوان بچیوں کی ٹیم بنائیں جن کی اپنی تربیت اچھی ہے اور مضبوط ایمان کی ہیں۔ وہ اپنی ساتھی لڑکیوں کے ساتھ تعلق میں بڑھیں اور ان کو جماعتی طور پر قریب لائیں۔ ہر ملک کے حساب سے اور عمر کے حساب سے یہ ٹیمیں بنی چاہئیں۔

ایک سیکرٹری نے سوال کیا کہ ہماری بعض لجنہ ممبرز گزشتہ دس سالوں سے Active نہیں ہیں۔ ان کو ہم کیسے قریب لا سکتے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ یہی تو میں بتا رہا ہوں۔ جو دس سالوں سے پیچھے ہیں تو ان کو کچھ عہدیدارات کے خلاف شکوے ہیں یا ان کے خاوندوں کو مرد عہدیداران سے شکوے ہیں یا ان کی اپنی دنیاوی ترجیحات زیادہ ہیں تو ان کے ساتھ رابطے کریں۔ان کے گھر جائیں۔کم از کم کوئی ذاتی تعلق تو پیدا ہو۔ایسی ٹیمیں بنائیں جو رابطہ رکھیں۔ اسی سے تربیت شروع ہو جائے گی۔ ہر ایک کی نفسیات کے مطابق تربیت کا پلان بننا چاہئے۔

مختلف قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔ یہاں دجالی طاقتیں بھی زیادہ کام کر رہی ہیں تو ان کے توڑ کے لئے پھر پلاننگ بھی صحیح ہونی چاہئے۔اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بالحکمۃ اور موعظہ حسنہ کا اصول بتایا ہے کہ پیار سے بات کرو۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جب فرعون کے پاس بھیجا تھا تو قولاً لینا فرمایا کہ نرم زبان استعمال کرو۔ نرمی سے بات کرو یہ نہیں تھا کہ پہلے دن ہی جا کے سوٹا پھینک کر سانپ بنا دیا یا ہاتھ سفید کر دیا۔ یہ فوری طور پر نہیں تھا۔معجزہ دکھانے کے باوجود بھی نرم زبان استعمال کی اور آپ لوگوں کے پاس تو معجزہ بھی نہیں اس لئے سخت زبان کون سنے گا۔

آنحضرت ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ٹھیک ہے ان لوگوں سے ضرور مشورہ بھی کرو لیکن ان کے ساتھ جو نرمی کا سلوک کرنا ہے اور تمہارا ان کے ساتھ جو محبت و پیار کا سلوک ہے اس نے ہی ان کو تمہارے قریب کیا ہوا ہے۔ اگر آپ جیسی شخصیت کے لئے اللہ تعالیٰ نے یہ فرما دیا کہ یہ صرف تمہاری شخصیت کی وجہ سے قریب نہیں آرہے بلکہ اپنا رویہ نرم رکھو تو یہ قریب رہیں گے اور قریب آئیں گے۔

پس جو تمام عہدیدارات ہیں ان کو اور ان کی ٹیموں کو نرم رویہ رکھنے ہوں گے۔تھوڑی دیر بعد رعب نہ ڈالنے لگ جایا کریں۔

ایک سیکرٹری نے سوال کیا جس طرح حضور نے ابھی ہدایات دی ہیں۔ ہم یہ سب ہدایات واقفات نو کے لئے بھی جمع کرتی ہیں لیکن وہ اجتماعات پر نہیں آرہیں اور پروگراموں میں حصہ نہیں لے رہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: وقف نو کے اجتماع پر آنا ضروری ہے ان کے پیچھے پڑو اور پھر دیکھو کہ جنہیں کوئی شوق نہیں ہے تو ان کو کہو کہ ہم تم کو فارغ کرنے کی سفارش کر دیتے ہیں۔ ان کو ایک دو وارننگ دے دو اس کے بعد ان کے بارہ میں مجھے معلومات دے دو۔

ایک سیکرٹری نے سوال کیا کہ حضور نے سیکولر ایجوکیشن کے بارہ میں فرمایا تھا کہ ہم لڑکیوں کو سائنسز کی طرف لے کر جائیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا میں نے لڑکیوں کو ٹیچرز اور ڈاکٹرز بننے کے لئے کہا تھا۔ ویسے عمومی طور پر جس کا رجحان زیادہ ہے وہ خالص سائنس کی طرف بھی آسکتی ہیں۔ وقف نو کی کلاس میں زیادہ ڈاکٹر اور ٹیچر بننے کے بارہ میں کہا تھا۔

حضور انور نے فرمایا: طالبات کی یونیورسٹی سٹوڈنٹ کی جو کلاس تھی اس میں سارے سوشل سائنس اور دوسری مختلف سائنسز کی طالبات تھیں تو میں نے وہاں کہا تھا جو خالص سائنس ہے اور اس کے مضامین ہیں ان میں بھی ہماری طالبات ہونی چاہئیں۔

ایک سیکرٹری نے عرض کیا کہ حضور انور کا ارشاد ہے کہ جو تعلیم ڈیپارٹمنٹ ہے اس کا کام سیکولر ایجوکیشن ہے اور جو تربیت ہے اس کا کام لجنہ کی تربیت کرنا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا: سیکرٹری تعلیم کے دونوں کام ہیں دینی تعلیم بھی ہے اور ساتھ دنیاوی تعلیم بھی ہے۔ دونوں کام ہی ساتھ ساتھ چلیں گے۔

ایک سیکرٹری نے سوال کیا کہ ایک لڑکی نے مجھے کہا میں ڈاکٹر نہیں بننا چاہتی، میرے والد مجھے زبردستی ڈاکٹر بنانا چاہتے ہیں۔ میری شادی ہو جانی ہے۔ میں نے تو گھر میں رہنا ہے تو میں ڈاکٹر کیوں بنوں؟

اس پر حضور انور نے فرمایا اگر پڑھی لکھی ہوں گی تو بچوں کی تربیت اچھی کرے گی۔ گائیڈنس کر سکتی ہے۔

نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ چھ بجکر پچیس منٹ تک جاری رہی۔

(جاری ہے)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر124856 میں Husnah

زوجہ Mustakim قوم...... پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت 2010ء ساکن Morosi ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Husanah گواہ شد نمبر1۔ Alimudin s/o Lanc گواہ شد نمبر2 Muhammad Daud Laday s/o Laday۔

مسل نمبر124857 میں Yinatul Hayati

زوجہ Edi Prayoko قوم...... پیشہ کسان عمر28 سال بیعت 2009ء ساکن Morosi ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) A Garden Land 5000sdqm اس وقت مجھے مبلغ -/650000 انڈونیشین روپے ماہوار بصورت At Season زمین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Yinatul Hayati گواہ شد نمبر1۔ Muhammad Daud Laday s/o Laday گواہ شد نمبر2۔ Alimudin s/o Lancia

مسل نمبر124858 میں Siti Aminah

زوجہ Muriyanto قوم...... پیشہ خانہ داری عمر34 سال بیعت 2010ء ساکن Morosi ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) A Garden Land 5000sqm (2) حق مہر 5 ہزار انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Siti Aminah گواہ شد نمبر1۔ Aludin s/o lanc گواہ شد نمبر2۔ Muhammad Daud Laday s/o Laday

مسل نمبر124859 میں Ahmad Sunjana

ولد Rosadi قوم...... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 52 سال بیعت 1990ء ساکن Nagrak ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6 دسمبر 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) A Rice Filed 1.170sqm اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmad Sunjana گواہ شد نمبر1۔ Gun Gun Gumilar s/o Ahmad Sunjana گواہ شد نمبر2۔ Rahayu Adi Safaat s/o Lim Ruhimat

مسل نمبر124860 میں Gun Gun Gumilara

ولد Ahmad Sunjana قوم...... پیشہ ملازمت عمر20 سال بیعت 2010ء ساکن Nagrak ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Gun Gun Gumilar A گواہ شد نمبر1۔ Ahmad Sunjana s/o Rosadi گواہ شد نمبر2۔ Rahyau Adi Safaat s/o Ruhimat

مسل نمبر124861 میں Arip Rahman

ولد Udin Saepudin قوم...... پیشہ ملازمت عمر34 سال بیعت 1993ء ساکن Nagrak ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21 جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) مکان 5x7sqm اس وقت مجھے مبلغ 31 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Arip Rahman گواہ شد نمبر1۔ Lip Irpan Ahmad s/o Udin Saepudin گواہ شد نمبر2۔ Mirana Kurnia s/o Hafiz

مسل نمبر124862 میں Ade Fadzi Ahmad

ولد Sunardi قوم...... پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Negrak ضلع وملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19 جون 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ade Fadzi Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Sunardi s/o Damiji گواہ شد نمبر2۔ Dedeng s/o Damiji

مسل نمبر124863 میں Fitri Nisa

بنت Dedeng Ahmad قوم...... پیشہ طالبعلم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nagrak ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11 جون 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Fitri Nisa گواہ شد نمبر1۔ Dedeng Ahmad s/o Damiji گواہ شد نمبر2 Sunardi s/o Damiji

مسل نمبر124864 میں Rizky Nurfan Thariq

ولد Muhammad Rifani قوم...... پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Peninggilan ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rizky Nurfan Thariq گواہ شد نمبر1۔ Syarif Achmad s/o Hamid گواہ شد نمبر2 Ryann Machmud Argadiraksa s/o Sudrajat Argadiraksa

مسل نمبر124865 میں Athiah Ahmad

زوجہ Gunawan Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Peninggllian ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 10 گرام 50 لاکھ انڈونیشین روپے (2) زمین 8000sqm اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Athiah Ahamd گواہ شد نمبر1۔ Nurochdin s/o Suanda گواہ شد نمبر2۔ Nuch Nurrudin Hasan

مسل نمبر124866 میں Irwin Umi Latifah

بنت Windarto قوم...... پیشہ طالبعلم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cirebon ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25 ستمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Irwin Umi Latifah گواہ شد نمبر1۔ Slamet Widodo s/o Kasnawi گواہ شد نمبر2 Solihin s/o Misna

مسل نمبر124867 میں Idah Damilah

زوجہ Ahmad Nurdin قوم...... پیشہ خانہ داری عمر50 سال بیعت 1982ء ساکن Manislor ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4 جون 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور 5 گرام 20 لاکھ انڈونیشین روپے (2) A Rice Field 210sqm 7500000 انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 3 لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Idah Damilah گواہ شد نمبر1۔ Miskar Nur s/o Caswira گواہ شد نمبر2 Sukri Ahmadi s/o Suparja Toyib

مسل نمبر124868 میں Husen Jamal

ولد Tarsa Wijaya قوم...... پیشہ پنشنز عمر68 سال بیعت 1980ء ساکن Depok ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9 نومبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Husen Jamal گواہ شد نمبر1۔ Farid Mahmud Ahmad s/o Dadi Harijadi گواہ شد نمبر2 Mulyadi Muzafar Ahmad s/o Ismail

اطلاعات و اعلانات

نوٹ اعلانات صدر۔امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں

کامیابی و درخواست دعا

مکرمہ خالدہ پروین صاحبہ دارالنصر غربی حبیب ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ عطیۃ الحی صاحبہ واقفہ نو مقیم دارالنصر غربی حبیب ربوہ بنت مکرم ماسٹر ناصر احمد صاحب شہید آف تخت ہزارہ نے امسال لجنہ اماء اللہ پاکستان کے تحت ہونے والے امتحان وظیفہ حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ میں پاکستان بھر میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خداتعالیٰ ان کو مزید دینی اور دنیوی کامیابیوں سے نوازے اور مقبول خدمات دینیہ کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم منور ناصر احمد صاحب
ترکہ مکرمہ خدیجہ بیگم صاحبہ)

مکرم منور ناصر احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کی والدہ مکرمہ خدیجہ بیگم صاحبہ وفات پا گئی ہیں۔ان کے نام قطعہ نمبر 11 بلاک نمبر 2 محلّہ دارالیمن برقبہ 5 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔لہٰذا یہ حصہ خاکسار کے نام منتقل کر دیا جائے۔جملہ ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔لئیقہ راحت صاحبہ(بیٹی)
2۔مکرمہ رفیقہ صادقہ طاہر صاحبہ(بیٹی)
3۔مکرمہ ساجدہ گوہر شاد صاحبہ(بیٹی)
4۔مکرمہ امۃ الجمیل شگفتہ نصیب صاحبہ (بیٹی)
5۔مکرم چوہدری مظفر منیر احمد صاحب (بیٹا)
6۔مکرم منور ناصر احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30)یوم کے اندر اندر دفتر ہٰذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم فیاض احمد بلوچ صاحب معلم وقف جدید مانگا ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم محمد موسیٰ خان صاحب آف بستی سہرانی ڈیرہ غازیخان عمر 76 سال 20 نومبر 2016ء کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ خدا کے فضل سے میرے والد محترم موصی تھے۔ 21 نومبر کو بیت المبارک میں نماز مغرب کے بعد نماز جنازہ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی۔بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم مظہر اقبال صاحب ناظم وقف جدید ارشاد نے دعا کروائی۔مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ مکرمہ بختاور مائی صاحبہ،4 بیٹے مکرم محمد افضل سجاد صاحب، مکرم محمد اکبر صاحب، خاکسار، مکرم ساجد احمد صاحب معلم وقف جدید، ایک بیٹی محترمہ ساجدہ بی بی صاحبہ زوجہ مکرم غلام عباس صاحب، متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔مرحوم اللہ کے فضل سے نمازی، تہجد گزار، ملنسار، سخی، نرم دل، دعوت الی اللہ اور غرباء پروری کا جذبہ رکھنے والے تھے۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

اہم ہدایات بابت اراضی معاملات خرید کنندہ وفروخت کنندہ

1۔ بائع اور مشتری اپنے سودے کے ذمہ دار ہیں ۔اس لئے سودا بہت احتیاط اور دیکھ بھال کر کریں۔

2۔ بائع ابتدائی ملکیت اور قبضہ بمطابق موقع دینے کا ذمہ دار ہے مشتری کو بھی چاہئے کہ وہ سودا کو حتمی شکل دینے سے پہلے اچھی طرح چھان بین کر لے۔

3۔ ہر دو فریقین سودا کرتے ہوئے قول سدید سے کام لیں اور اسی میں برکت ہے۔

4۔مشتری کو چاہئے کہ وہ رقم کی ادائیگی سے پہلے اس امر کو یقینی بنائے کہ قبضہ بمطابق ملکیت ہے اور ماحول سے بھی اس حوالہ سے معلومات حاصل کرے۔

5۔سرکاری کارروائی سے پہلے جب آپس میں معاملہ طے پا جائے تو اس کی تفصیل گواہان کی موجودگی میں اشٹام پیپر پر تحریر کریں اور اس میں پلاٹ نمبر اور پلاٹ کا محل وقوع ضرور درج کریں۔

6۔اقرار نامہ بیع تحریر کرنے کے بعد بائع کے لئے ضروری ہے کہ بغرض اجازت منتقلی پلاٹ / مکان بنام صدر صاحب مضافاتی کمیٹی تحریر کرے۔ جس میں مشتری کا مکمل نام و پتہ تحریر کر کے اور اپنی درخواست کے ساتھ اقرار نامہ بیع سابقہ رجسٹری تازہ فرد ملکیت بغرض ثبوت شناختی کارڈ کی نقول منسلک کرے۔

7۔اجازت ملنے کے بعد رجسٹری کروائیں اور اس میں تمام طے شدہ معاملات کی تفصیل ضرور لکھیں ۔

8۔رجسٹری کروانے کے بعد پٹواری حلقہ کے ذریعہ رقبہ کا انتقال کروا کر انتقال نمبر اصل رجسٹری پر ضرور درج کروائیں ۔نیز مشتری رجسٹری کے انتقال کے بعد ان کی مکمل نقل شعبہ مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی کو ارسال کرے۔

9۔ ٹاؤن کمیٹی کی حدود کے باہر رقبہ کا زبانی انتقال بھی ہوسکتا ہے اس میں خرچ کم ہے مگر احتیاط کے پہلو کو ضرور مدنظر رکھیں۔

10۔رقبہ خریدتے ہوئے مکمل نشاندہی اور قبضہ کو یقینی بنائیں اور مناسب ہوگا کہ چار دیواری کروا کر اپنے قبضہ کو مستحکم کریں۔

11۔رقبہ کی خرید وفروخت کے معاملات میں لالچ سے بچیں اور احتیاط کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔

(صدر مضافاتی کمیٹی ربوہ)

ڈی ٹی ایچ (DTH) کیا ہے؟

DTH (ڈی ٹی ایچ) کا مطلب Direct to Home ہے۔یعنی مذکورہ سروس ٹی وی چینلز کے سگنلز کسی کیبل آپریٹر یا تار کے محتاج نہیں ہوں گے بلکہ کمپنی سے بذریعہ سیٹلائیٹ براہ راست صارف کے گھر تک پہنچ جائیں گے۔

ڈی ٹی ایچ کی ٹیکنالوجی ایک جدید ٹیکنالوجی ہے جس کے ذریعے ہائی کوالٹی یعنی 1080i ریزولوشن کی ٹرانسمیشن بھی بآسانی دیکھی جاسکتی ہے مزید یہ کہ اس سروس کے ذریعے ٹی وی چینلز کی آواز کا معیار بھی پہلے سے کہیں زیادہ بہتر ہوگا۔

یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ صارفین کو کیبل سروس کے ذریعے قریباً 100 ٹی وی چینلز فراہم کئے جاتے ہیں لیکن ڈی ٹی ایچ (DTH) کا فائدہ یہ ہے کہ اس سروس کے ذریعے صارفین کو قریباً 700 ٹی وی چینلز تک رسائی حاصل ہوگی۔ٹی وی چینلز کو براہ راست صارف کے گھر تک پہنچانے کا فائدہ یہ بھی ہے کہ اس میں وہ اشتہار بھی شامل نہیں ہوتے جو کیبل آپریٹرز کی سروس میں دیکھنے کو ملتے ہیں۔

کیبل آپریٹرز کی جانب سے صارفین کو دی جانے والی سروس ہاف ڈوپلیکس ہوتی ہے لیکن DTH کی سروس فل ڈوپلیکس ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس سروس کے ذریعے نہ صرف ٹرانسمیشن دیکھ سکتے ہیں بلکہ اسی کے ذریعے اپنا کوئی بھی پیغام کمپنی کو ارسال کرسکتے ہیں اس سروس کے ذریعے خاص چینل، کسی فلم اور یہاں تک کہ فون نمبر وغیرہ کا مطالبہ بھی کیا جاسکتا ہے۔

علاوہ ازیں اگر کسی بھی چینل کی ٹرانسمیشن کو ریورس کر کے دیکھنا یا ریکارڈ کرنا مقصود ہو تو اس سروس میں یہ سہولت بھی میسر کی گئی ہے۔ڈی ٹی ایچ ایک وائرلیس ٹیکنالوجی ہے جس سے صارفین کو یہ فائدہ ہوگا کہ وہ اسے کہیں بھی رکھ سکتے ہیں۔اس سروس کے ذریعے سگنل سیٹلائیٹ کے ذریعے موصول ہوں گے اور یہی وجہ ہے کہ اس کے استعمال سے صارفین کو نہ تو کسی تار کی خرابی کا ڈر ہوگا اور نہ ہی کسی خرابی کے سبب کیبل جانے اور اسے ٹھیک کروانے کی دقت کا سامنا کرنا پڑے گا۔اس سروس کے ذریعے صارفین بجلی نہ ہونے پر بھی ٹی وی دیکھ سکیں گے۔

جہاں اس سروس کے اتنے فوائد ہیں وہیں اس کے کچھ نقصانات بھی ہیں۔جن میں سے سرفہرست یہ ہے کہ اس سروس کو پاکستان کا ہر عام شہری استعمال کرنے سے قاصر ہوگا۔کیونکہ اس سروس سے فائدہ اٹھانے کے لئے صارف کے پاس ایک اچھی کوالٹی کا LED ٹی وی ہونا مشروط ہے۔

دوسرا نقصان یہ ہے کہ ایک ڈی ٹی ایچ باکس سے محض صرف ایک ہی ٹی وی لگایا جاسکتا ہے۔

ایک سے زائد ٹی وی ایک باکس لگانے کی صورت میں دونوں پر ایک ہی وقت میں ایک ہی چینل دیکھا جاسکے گا اور اسی کے پیش نظر صارفین کو اپنے گھر میں موجود مختلف ٹی وی سیٹس کیلئے الگ الگ ڈی ٹی ایچ باکس لینا پڑیں گے جبکہ الگ الگ ان کی ماہانہ فیس بھی ادا کرنا ہوگی۔ پاکستان میں کیبل آپریٹرز مختلف ڈی ٹی ایچ سروسز کے ذریعے چینل کی ٹرانسمیشن لیتے ہیں اور پھر کیبل تاروں کے ذریعے آگے صارفین تک پہنچا دیتے ہیں۔

کیبل آپریٹرز پاکستان میں جتنے بھی چینل استعمال کر رہے ہیں وہ سری لنکا اور بھارت کے ہیں لہٰذا ان سے حاصل ہونے والا منافع ملکی خزانے میں جانے کے بجائے ان دونوں ممالک کو جا رہا ہے۔

کیبل آپریٹرز ماہانہ 200 سے 300 روپے میں یہ سروس فراہم کر رہے ہیں جبکہ ڈی ٹی ایچ کے لئے ماہانہ 1000 سے 1500 روپے دینے لازم ہوتے ہیں ۔ نیز ٹی وی سیٹ کے لئے ڈیجیٹل باکس حاصل کرنے کے لئے 4 سے 5 ہزار روپے الگ سے ادا کرنا ہوں گے۔

(اردو پوائنٹ 25 نومبر 2016ء)

ایم ٹی اے کے پروگرام

4دسمبر 2016ء

12:25 am	فیتھ میٹرز
1:30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am	راہ ہدیٰ
3:35 am	سٹوری ٹائم
3:55 am	خطبہ جمعہ 2دسمبر 2016ء
5:10 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
6:10 am	حضور انور سے طلباء جامعہ احمدیہ Uk کی ملاقات
7:30 am	سٹوری ٹائم
7:55 am	خطبہ جمعہ 2دسمبر 2016ء
9:05 am	ہمارآ آقا
9:50 am	لقاءمع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:25 am	حضور انور سے طلباء جامعہ احمدیہ Uk کی ملاقات
1:00 pm	فیتھ میٹرز
2:05 pm	سوال وجواب
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:10 pm	خطبہ جمعہ 19جون 2015ء (سپینش سروس)
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	آؤحسن یارکی باتیں کریں
5:35 pm	یسرناالقرآن
6:00 pm	خطبہ جمعہ 4دسمبر 2016ء
7:10 pm	Shotter Shondhane
8:15 pm	حضور انور سے طلباء جامعہ احمدیہ Uk کی ملاقات
10:00 pm	کڈزٹائم
10:35 pm	یسرناالقرآن
10:55 pm	عالمی خبریں
11:15 pm	گلشن وقف نو

☆......☆......☆......☆

تاریخ عالم 3دسمبر

☆ **1903**ء: حضرت مسیح موعود کی شیرخوار صاحبزادی محترمہ امۃ النصیر صاحبہ کی وفات ہوئی۔

☆ اقوام متحدہ کے تحت آج معذوروں کا عالمی دن ہے۔ یہ دن 1992ء سے منایا جارہا ہے۔

☆ آج کیوبا میں ڈاکٹروں کا دن ہے۔

☆ آج بھارت میں وکلاء کا دن ہے۔ وکلاء تنظیموں کی طرف سے سابق صدر راجندر پرشاد کے جنم دن کو یہ نام دیا گیا ہے۔

☆ **1959**ء: جنوب مشرقی ایشیا میں ایک جزیرے پر واقع نہایت ہی مالدار اور ترقی یافتہ ملک سنگاپور میں تاج برطانیہ سے آزادی ملنے کے بعد آج کے دن قومی پرچم کی رونمائی کی گئی۔

☆ **1984**ء: بھارت کی ریاست مدھیہ پردیش کے شہر بھوپال میں ایک پلانٹ سے زہریلی گیس کے اخراج کا سانحہ پیش آیا جسے انسانی تاریخ کا المناک ترین حادثہ قرار دیا جاتا ہے، ہلاکتوں کی تعداد میں سرکاری حکام اور آزاد ذرائع کا اختلاف رہا ہے، بہرحال اس اچانک برپا ہونے والے حادثہ میں کئی لاکھ لوگ متاثر ہوئے، کچھ تو براہ راست زہریلی گیس کی زد میں آکر فوراً ہی راتوں رات لقمہ اجل بن گئے اور جو لوگ جان بچا کر بھاگ نکلے وہ عرصہ دراز تک زہریلی گیس کے زیراثر متعدد امراض کا شکار ہوتے رہے۔

(مرسلہ: مکرم طارق حیات صاحب)

☆......☆......☆......☆

درخواست دعا

۞ مکرم کاشف نسیم صاحب مربی سلسلہ کتھووالی ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے دادا محترم فضل احمد صاحب ولد حضرت میاں جان محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود آف محمود آباد سٹیٹ گزشتہ چند دنوں سے علیل ہیں۔ گرنے کی وجہ سے کولہے کی ہڈی فریکچر ہوگئی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

☆......☆......☆......☆

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
دکان 6216216 047-6211971

ضروری اطلاع برائے مریضان
حکیم عبدالسمیع حامی فاضل طب والجراحت 9دسمبر سے ایک ماہ کے لئے کینیڈا، امریکہ روانہ ہورہے ہیں۔ مشورہ کے لئے درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔
WhatsApp 0300-7711284
ایک ماہ بعد فون کرکے تشریف لائیں۔
اوقات مطب صبح 9 تا 1 بجے۔ شام 4 تا 7 بجے
مینیجر ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
0476-212434, 211434

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

نیو ڈے نیو ڈیزائن
صاحب جی فیبرکس
www.sahibjee.com
ربوہ: 047-6212310

اعلیٰ کوالٹی
مناسب دام
خرم کریانہ اینڈ سپر سٹور
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ 03356749172

زیبائش کولیکشن
22ویں گرینڈ نمائش لیڈیز ملبوسات موسم سرما اور پارٹی ویئر کی جدید ورائٹی
مورخہ 4دسمبر بروز اتوار صبح 10:30 تا 5 بجے شام
1/13 دارالعلوم غربی حلقہ سلام ربوہ
0476214282

Life Care
Ambulance Service
ربوہ میں پہلی بار پرائیویٹ مکمل سہولیات کے ساتھ A.C ایمبولینس سروس کا آغاز ہو چکا ہے
پروپرائیٹر: طاہر محمود رابطہ نمبر 0332-7054311

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 3دسمبر

طلوع فجر	5:25
طلوع آفتاب	6:49
زوال آفتاب	11:58
غروب آفتاب	5:06
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	27 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	11 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

3دسمبر 2016ء

9:55 am	لقاءمع العرب
12:05 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ بنگلہ دیش سے اختتامی خطاب 6فروری 2016ء
2:00 pm	سوال وجواب
4:00 pm	خطبہ جمعہ 2دسمبر 2016ء
6:00 pm	انتخاب سخن Live
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live
11:30 pm	حضور انور سے طلباء جامعہ احمدیہ یوکے کی ملاقات

عامر موٹر ورکشاپ
سوزوکی اور تمام گاڑیوں کی مرمت کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے۔
پروپرائیٹر: عامر شہزاد: 0332-4710920
ساہیوال روڈ رحمٰن کالونی نزد اقصیٰ سیکنڈری ربوہ

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
بکنگ جاری ہے
رشید برادرز ٹینٹ سروس
گولبازار ربوہ
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128

FR-10

خدمت اور شفاء کے 100 سال 1911ء سے 2011ء
ہر ماہ کی 3-4-5 تاریخ کو فیصل آباد عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 6-7 تاریخ کو ربوہ (چناب نگر) دکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون: 047-6212755,6212855 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 10-11-12 تاریخ کو راولپنڈی NW-741 دکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٰہی اساؤنڈ سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ کی 15-16-17 تاریخ کو سرگودھا 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 18-19-20 تاریخ کو لاہور شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گرڈ اسٹیشن گلشن راوی روڈ لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ کی 23-24 تاریخ کو ہارون آباد ضیا شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ کی 25-26-27 تاریخ کو ملتان حضوری باغ روڈ نزد پرانی کوتوالی گھنٹہ گھر ملتان فون 061-4542502 موبائل: 0300-9644528
ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
خداوند کریم کی رحمت سے 100 سال کے عرصہ سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کرکے دعائیں حاصل کر رہا ہے
عورتوں، مردوں اور بچوں کے مشہور معالج
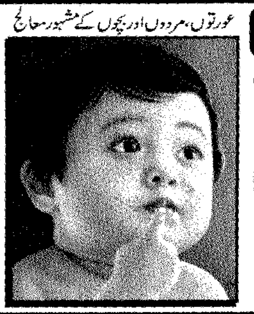
حکیم عبدالحمید اعوان (مرحوم)
چشمہ فیض
مطب حمید کا مشہور دواخانہ
ہیڈ آفس مطب حمید پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024, 3892571. Fax:+92-55-3894271 E-mail:matabhameed@live.com
سب آفس مطب حمید گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel: 055-4219065, 055-4218534 E-mail: matabhameed@hotmail.com